حکومتی جنگ نئے مسائل کو جنم دے گی اور صورتِ حال بہتر ہونے کی بجائے مزید بگڑ جائے گی۔

زرعی ٹیکس، کسان بچاؤ تحریک اور جماعت اسلامی:

پاکستان میں پہلی مرتبہ جاگیرداروں پر بھی ٹیکس عائد ہوا ہے۔ صورت حال یہ ہے کہ زرعی ٹیکس کی زد میں آنے والا طبقہ صرف ۱۷ فیصد ہے جبکہ ۸۳ فیصد کسان اس سے مستثنیٰ ہیں۔ جاگیرداروں کا یہی وہ مختصر گروہ ہے جو ہمیشہ اس ملک کے اقتدار پر قابض رہا ہے اور دونوں ہاتھوں سے ملک کو لوٹا ہے۔ لیکن آج یہ اپنے مفادات ملک پر قربان کرنے سے انکاری ہے۔ جو جاگیردار عشر ادا نہیں کرتا وہ زرعی ٹیکس کیونکر دے گا۔ پاکستان مسلمانوں کا ملک ضرور ہے اسلامی ملک نہیں۔ اگر یہاں اسلامی حکومت قائم ہوتی تو ان جاگیرداروں سے فصل پر عشر اور آمدن پر ٹیکس وصول کیا جاتا۔ حیرت اس بات کی ہے کہ جاگیردار بھی اپنے آپ کو "کسان" کہتا ہے۔ حالانکہ نہ یہ زمین خود کاشت کرتا ہے اور نہ اس کے لئے کوئی مشقت کرتا ہے۔ پھر "کسان بچاؤ تحریک" چلانے والے جاگیردار صدیوں سے کسانوں کا استحصال کر رہے ہیں۔ تحریک میں کتنا زور ہے اور کتنے لوگ اس کی حمایت میں سڑکوں پر نکلے ہیں یہ حقیقت واضح ہو چکی ہے۔ رہی سہی کسر جماعت اسلامی نے پوری کردی ہے۔ طرفہ تماشا یہ ہے کہ محترم قاضی حسین احمد صاحب جاگیرداری نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا دعویٰ بھی رکھتے ہیں۔ اور جاگیرداروں کے تحفظ کے لئے "کسان بچاؤ تحریک" کی حمایت بھی کر رہے ہیں۔ محترم قاضی صاحب! آپ جاگیرداروں کی جتنی چاہیں حمایت کرلیں مگر یاد رکھیں نہ تو جاگیردار آپ پر اعتبار کرتا ہے اور نہ ہی آپ کے اقتدار کو پسند کرتا ہے۔ جس جمہوری اور انتخابی راستے سے آپ اقتدار میں آنا چاہتے ہیں آپ کی یہ خواہش کبھی پوری نہ ہوگی۔ انتقال اقتدار کے مرحلہ پر آپ کے حصہ میں صرف دعاء خیر ہی آئے گی...... اس لئے اپنا قبلہ درست کیجیئے اور صنعتکار اور جاگیردار کی اقتدار کی جنگ میں آپ شریک نہ ہوں..... مانو نہ مانو جان جہاں اختیار ہے

"متحدہ قومی موومنٹ" کا اعلان اور قادیانیوں کی حمایت؟:

گزشتہ ماہ جناب الطاف حسین نے مہاجر قومی موومنٹ کو "متحدہ قومی موومنٹ" میں تبدیل کر کے سیاست کے قومی دھارے میں شریک ہونے کا مستحسن فیصلہ کیا ہے۔ اس موقع پر ان کی نشری مواصلاتی تقریر میں قادیانیوں کی حمایت کو ان کی لاعلمی قرار دیا جائے یا شعوری کوشش؟ انہوں نے کہا کہ

" پاکستان میں اقلیتوں سے ناانصافی ہو رہی ہے خاص طور پر قادیانیوں پر بہت ظلم ہو رہا ہے "

جناب الطاف حسین کی خدمت میں گزارش ہے کہ مفکر پاکستان علامہ اقبال نے انہیں اسلام اور وطن کا غدار قرار دیا ہے۔ لیاقت علی خان سے لیکر ضیاء الحق کی شہادت تک انہی کی سازشیں کارفرما رہی ہیں۔ قادیانی پاکستان میں اپنے طے شدہ حقوق سے زیادہ مراعات اور فوائد حاصل کر رہے ہیں۔ برطانیہ اپنے اس چہیتے بچے کو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف استعمال کر رہا ہے۔ آئین پاکستان میں انہیں غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا مگر انہوں نے آج تک اس فیصلہ کو تسلیم نہیں کیا۔ جو ملت اسلامیہ کا متفقہ فیصلہ ہے۔ پاکستان میں ان پر کوئی ظلم نہیں ہو رہا اور نہ ہی ان کے ساتھ کوئی ناانصافی ہو رہی ہے۔ اس الزام کی آڑ میں وہ پوری دنیا میں پاکستان کو بدنام کر رہے ہیں۔

محترم الطاف حسین "متحدہ قومی موومنٹ" کے نام خوش نام سے قومی دھارے میں آئے ہیں تو ان قومی غداروں کی حمایت سے گریز کریں اور قوم کے متفقہ فیصلہ کی روشنی میں اپنے آئندہ سفر کا آغاز کریں۔ اور یاد رکھیں کہ جو طبقہ حضور ﷺ کا غدار ہے۔ وہ آپ کا وفادار کیسے ہو سکتا ہے؟ #